REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم چہارشنبہ

۲۸ شعبان ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

جلد ۱۵/۵۰ | ۱۵ تبلیغ ۱۳۴۰ ہش | ۱۵ فروری ۱۹۶۱ء | نمبر ۳۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۴ فروری بوقت ۹½ بجے صبح

حضور کو کل شام اعصابی بے چینی کی کچھ تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفائے کامل و عاجل اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

پاکستان ایٹمی اسلحہ سازی کے سلسلہ میں بھارت کی سرگرمیوں سے غافل نہیں ہے

"ہم اس معاملہ میں بھارت سے کسی حال میں بھی پیچھے نہیں رہیں گے۔" وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر کا اعلان

لاہور ۱۴ فروری۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے کل صوبائی دارالحکومت میں یقین دلایا کہ اگر ہندوستان کو مستقبل قریب میں جوہری ہتھیار بنانے کے اہل بنا دیا گیا تو پاکستان اس کے خطرناک نتائج سے غافل نہیں رہے گا۔ آپ نے کہا ہم اس سلسلہ میں غفلت کا مظاہرہ کر ہی نہیں سکتے۔ ہم ایسی صورت میں ہر ممکن کوشش کریں گے۔ کہ ہم بھی اپنی حفاظت کی خاطر جوہری ہتھیاروں سے لیس ہو جائیں۔ ہم سے جو کچھ بھی ممکن ہوا کریں گے۔ ہم کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔ اور وہ تمام ذرائع اختیار کریں گے۔ جو اس مقصد کے لئے ضروری ہوں گے۔

وزیر خارجہ نے کل صبح صوبائی دارالحکومت میں بعض مقامی اخبارات کے نمائندوں سے غیر رسمی بات چیت کے دوران یہ یقین دہانی کرائی۔ آپ کی توجہ اس موقعہ پر اس مضمون کی اطلاعات کی طرف مبذول کرائی گئی تھی۔ کہ ہندوستان میں بلا تاخیر جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش کی جاری ہے۔ اور حکومت ہندوستان کے بعض ترجمانوں کے بیان کے مطابق وہاں دو سال کے عرصہ میں جوہری ہتھیار بنانا ممکن ہو جائے گا۔

کانگو کے سابق وزیر اعظم لومبا کو ہلاک کر دیا گیا

مسٹر لومبا کے دونوں ساتھی بھی موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے

الزبتھ ول ۱۴ فروری۔ حکومت کاٹنگا نے اعلان کیا ہے کہ ایک چھوٹے سے گاؤں میں لوگوں نے سابق وزیر اعظم مسٹر لومبا کانگو کی پارلیمنٹ کے سابق نائب صدر جوزف اوکیٹو اور نوجوانوں کے شعبہ کے سابق وزیر مسٹر مپولو کو ہلاک کر دیا ہے۔ یاد رہے حکومت کاٹنگا نے چند روز قبل یہ بتایا تھا کہ مسٹر لومبا اور ان کے دونوں ساتھی جیل سے فرار ہو گئے ہیں۔ اس پر کئی ملکوں نے اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل سے کہا تھا۔ کہ مسٹر لومبا کے بارے میں تحقیقات کرائی جائے۔ ان ملکوں نے یہ اندیشہ ظاہر کیا تھا۔ کہ مسٹر لومبا کو قتل کرنے کے بعد ان کے فرار کا افسانہ تراشا گیا ہے۔ کل اس اندیشہ کی تصدیق ہو گئی۔

حکومت کاٹنگا کے اس اعلان میں کہا گیا ہے کہ تینوں لاشیں دفن کر دی گئی ہیں۔ لیکن حکومت نہ تو یہ بتائے گی۔ کہ انہیں کس گاؤں میں قتل کیا گیا اور نہ ہی یہ بتائے گی کہ انہیں کہاں دفن کیا گیا۔

جبل پور کے فسادات کی مذمت

لاہور ۱۴ فروری۔ سماجی برائیوں کی روک تھام کے کمیشن کے چیئرمین مسٹر غلام محی الدین قصوری نے ایک بیان میں جبل پور اور دوسرے تحصیل میں فرقہ وارانہ فسادات کی مذمت کی ہے۔ آپ نے کہا "اگر بھارتی حکام صدر ایوب اور پنڈت نہرو کی "

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

ربوہ ۱۴ فروری۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت نقرس کی تکلیف کے باعث بدستور ناساز چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

چائے کی قلت نہیں ہے

لاہور ۱۴ فروری۔ وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمٰن نے کہا ہے کہ پاکستان میں چائے کی صورت حال اتنی ہی اچھی ہے جیسی کہ ہونی چاہیئے۔ کل جب اخباری نمائندوں نے وزیر تجارت سے کہا کہ چائے کی قلت دور نہیں ہوئی۔ اور لوگوں کو ایک پیکٹ چائے حاصل کرنے کے لئے دیر تک قطار بندی کرنی پڑتی ہے۔ تو وزیر تجارت نے کہا کہ "چائے کی قلت نہیں ہے"

"مساعی جمیلہ کو ضائع نہیں کرنا چاہتے۔ تو انہیں غیر ہندوؤں کے خلاف نفرت پھیلانے والے عناصر کی سرکوبی کرنے سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔"

مجلس مذاکرہ علمیہ میں مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر کا مقالہ

مورخہ ۱۵ فروری بروز بدھ پونے سات بجے شام جامعہ احمدیہ کے ہال میں مجلس مذاکرہ علمیہ جامعہ احمدیہ کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں سید محمود احمد صاحب ناصر "مارکسی اشتراکیت کا تنقیدی جائزہ" کے موضوع پر مقالہ پڑھیں گے۔ بعد میں حاضرین کو سوالات کا موقعہ بھی دیا جائیگا۔ احباب شریک ہو کر مستفید ہوں۔

عزیز احمد زاہد سیکرٹری مذاکرہ

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

— میں —

شامل ہونے کے لئے ابھی سے کوشش فرمائیں

رمضان المبارک کا انفاق مال کے ساتھ خاص تعلق ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس مہینہ میں کثرت کے ساتھ صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے۔ تحریک جدید کی مالی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے کا بھی یہی مناسب وقت ہے۔

وکالت مال انشاء اللہ ۲۹ رمضان المبارک کو اس تاریخ تک وعدے ادا کرنے والے دوستوں کے نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کرے گی۔ مخلصین کو چاہیئے کہ اپنا وعدہ آج ہی سیکرٹری مال کو ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے مستفیض ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درس القرآن کے متعلق اعلان

مسجد مبارک ربوہ کے درس القرآن کے متعلق ۹ فروری ۱۹۶۱ء کے الفضل میں اعلان شائع ہو چکا ہے۔ جو حضرات درس فرمائیں گے ان کے اسمائے گرامی کا اعلان میں ذکر ہے۔ روزانہ درس ظہر کی نماز کے بعد ۱½ بجے شروع ہوا کریگا۔ احباب کو چاہیئے کہ وقت پر مسجد میں پہنچ کر استفادہ کیا کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ - فروری ۱۹۶۱ء

افریقہ میں اسلام اور عیسائیت کی کشمکش

افریقہ کو یورپین اقوام "تاریک براعظم" کہا کرتی تھیں۔ یورپین اقوام کے خروج سے پہلے افریقہ کے شمالی ساحل پر مراکو تک مسلمان پھیل چکے تھے۔ دوسری طرف افریقہ کے مشرقی ساحل پر بھی اسلام عربوں کے ذریعہ پہنچ چکا تھا۔

ایک وقت تھا کہ افریقہ کے اندرونی علاقوں میں ایسی قومیں آباد تھیں جن کو مہذب دنیا کی ہوا نہیں لگی تھی اور یہ لوگ دنیا سے الگ تھلگ اپنی اپنی طرز پر وحشیانہ زندگی گذار رہے تھے۔ ان کی عام جنگلی جانوروں سے شناخت مشکل تھی۔ بہت سی افریقی اقوام آدم خور تھیں اور تقریباً تمام اقوام لباس سے عاری تھیں۔ نہ ان میں کوئی قوم کھیتی باڑی سے آشنا تھی اور نہ کسی اور صنعت و حرفت سے واقف تھی۔ ان کا کام صرف شکار تھا اور شکار یا جنگلی پھل ان کی خوراک تھی۔

اللہ تعالیٰ کی یہ مخلوق صدیوں تک اسی حالت میں چلی آ رہی تھی۔ مسلمان ساحل سے آگے نہیں بڑھے اور بہت ہی کم وحشی اقوام ان سے آشنا ہوئیں مگر یورپین اقوام کے خروج کے بعد اکثر یورپین اقوام نے افریقہ کے حصے بخرے کر لئے اور اپنے اپنے علاقہ میں افریقہ کی قدرتی پیداوار سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے رہے۔ یورپین اقوام کے ساتھ ہی عیسائی پادری بھی اسکے طول و عرض میں پھیل گئے اور انہوں نے سچی بات یہ ہے کہ نہایت جرأت مندی اور دلیری سے افریقہ کی وحشی اقوام میں دخول حاصل کیا۔ وہاں مشن کھولے۔ ہسپتال قائم کئے اور دیگر خدمت خلق کے دائرے قائم کئے۔

اسکے ساتھ ہی شمالی افریقہ کی طرف سے بعض مسلمان تاجروں اور دیگر سیاح مسلمانوں کے ذریعہ اسلام بھی ان اقوام میں پھیلنا شروع ہو گیا مگر مسلمانوں کی کسی تنظیم نے عیسائیوں کی طرح مشنری کام افریقہ میں تا حال نہیں کیا۔ البتہ جماعت احمدیہ نے آج سے تیس پینتیس سال پہلے افریقہ کے بعض علاقوں میں اسلامی مشن قائم کئے۔ لیکن تمام افریقہ سیاسی طور پر یورپین اقوام کے قبضہ میں چلا آیا ہے انگریز۔ فرانسیسی۔ ولندیزی۔ پرتگالی وغیرہ یورپین اقوام تمام افریقہ پر چھائی رہی ہیں۔ آج افریقہ کے جو مسائل ہیں وہ مندرجہ ذیل ایک اقتباس سے واضح ہوتے ہیں:-

"افریقہ آزادی کی شاہراہ پر گامزن ہے بہت سے ملک شاید آزادی سے ہمکنار ہو چکے ہیں۔ جو باقی ہیں وہ آزادی کی جدوجہد میں مصروف ہیں اور زود یا بدیر اس سے ہمکنار ہو کر رہیں گے۔ اب تک افریقہ کا سب سے بڑا مسئلہ مغربی قوموں کی مزاحمت تھا۔ اب آزادی کے بعد اس کی جگہ ایک اور اہم مسئلہ لے رہا ہے اور وہ یہ کہ افریقہ کا مستقبل کیا ہو گا۔ اسلام یا عیسائیت۔"

(ایشیا مورخہ ۱۴ رفروری ۶۱ء صـ۶)

"افریقہ میں عیسائیوں کی کامیابی افریقہ کا نقشہ جس طرح بدل سکتی ہے اور مسلمانوں کو بے اثر بنا کر رکھ سکتی ہے۔ اس کا اندازہ اعداد و شمار سے ہو سکتا ہے۔ افریقہ میں اس وقت مسلمانوں کی تعداد آٹھ کروڑ ۸۰ لاکھ ہے۔ اس کے برعکس عیسائی تین کروڑ ۴۰ لاکھ ہیں۔ سات کروڑ ۵۰ لاکھ افریقی ابھی تک اپنے قومی مذہب بت پرستی پر قائم ہیں۔ اگر عیسائی مشنری اس تعداد کو بپتسمہ دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ افریقہ میں مسلمان اقلیت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اور افریقی اور بین الاقوامی مسائل میں عیسائیوں کی قوت ان کے مقابلے میں بڑھ جاتی ہے۔"

(ایشیا مورخہ ۱۴ رفروری ۱۹۶۱ء صـ۶)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ افریقہ میں عیسائیت اور اسلام کی جو جنگ جاری ہے اس کا جو نتیجہ نکل سکتا ہے اس کا اسلامی دنیا پر کیا اثر پڑے گا۔ آج جبکہ افریقہ کے اکثر ممالک آزاد ہو رہے ہیں۔ اسلامی دنیا کو آج افریقہ کی اہمیت محسوس ہوئی ہے کہ آیا افریقہ کے عیسائی ہونے میں مسلمانوں کو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے اور افریقہ کا مسلمان ہونا یا اس کی اکثریت کا مسلمان ہونا اسلامی دنیا کے لئے کس قدر ضروری ہے۔

یہ بات آج محسوس ہوئی ہے لیکن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج سے ۲۶ برس پہلے جب افریقی اقوام کو اس طرح آزادی ملنے کا خواب و خیال بھی نہیں تھا۔ ۱۸ رفروری ۱۹۳۵ء میں مولوی نذیر احمد صاحب مرحوم مبلغ افریقہ کی واپسی پر ایک دعوت کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے افریقی اقوام کے متعلق فرمایا کہ

"غرض اس دنیا کے پردہ پر اس وقت کروڑوں آدمی ایسے موجود ہیں جن کے دلوں میں وہی جذبات موجزن ہیں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر عربوں کے دلوں میں موجزن تھے اور اگر ہم ذرا بھی توجہ سے کام لیں تو ان تمام علاقوں کو اسلام کے لئے فتح کر سکتے ہیں افریقن ممالک میں بہت تھوڑے آدمیوں کے ذریعہ تبلیغ کی گئی ہے اور گو احمدیت میں داخل ہونیوالوں میں سے کچھ مرتد بھی ہو گئے مگر پھر بھی اس وقت تک ساٹھ ہزار سے زیادہ آدمی وہاں احمدیت میں داخل ہو چکا ہے۔ اور یہ صرف ایک دو مبلغوں کا کام ہے اگر ہم سو دو سو مبلغ وہاں بھجوا دیں تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ قریب ترین زمانہ میں وہاں ایک علاقے کا علاقہ احمدی ہو جائے اور یاد رکھو جب کوئی ایک ملک بھی ایسا پیدا ہو گیا جس کے متعلق دنیا کو معلوم ہو گیا کہ وہاں اسلام غالب ہے اور اس ملک کی اکثریت احمدیت میں داخل ہو چکی ہے۔ تو پھر دنیا کا نقشہ بدل جائے گا۔"

(الفضل مورخہ ۸ رفروری ۶۱ء صـ۲)

"یاد رکھو اب یہ ایک ہی کھیت ہے جو ہمارے لئے خالی پڑا ہے اس کے سوا دنیا میں اور کوئی کھیت خالی نہیں مگر باوجود اسکے کہ یہ کھیت اس وقت تک خالی پڑا ہے تم مت سمجھو کہ ہمارا بھائی جس نے دنیا کے تمام کھیتوں پر قبضہ کیا ہوا ہے یہ کہیگا کہ میرے پاس تو بہت سے کھیت ہیں اس ایک کھیت پر انہیں قبضہ کر لینے دو بلکہ ہمارا بھائی ہمارے راستہ میں ہر قسم کی روکیں پیدا کرنے کی کوشش کریگا کیونکہ ہمارا بھائی ہمارا حریف ہے مسیح اول کی جماعت یہ نہیں کہے گی کہ یہ کھیت تم بیشک لے لو۔ مسیح اول کی جماعت بہت سے کھیتوں پر قبضہ کر چکی ہے۔ بلکہ وہ ایک ایک قدم پر ہمارا مخالفت کرے گی اور اب بھی وہ ہمارا شدید مقابلہ کر رہی ہے چنانچہ ابھی باتوں باتوں میں مولوی نذیر احمد صاحب نے بتایا کہ جہاں ان علاقوں میں ہماری تبلیغ پھیل رہی ہے وہاں ساتھ ہی عیسائیوں نے بھی بڑے زور سے اپنا تبلیغی کام شروع کر رکھا ہے اور وہ اب تک پندرہ بیس ہزار لوگوں کو عیسائی بنا چکے ہیں گویا ہم جہاں بھی جاتے ہیں وہ ہمارا مقابلہ شروع کر دیتے ہیں پس مت سمجھو کہ یہ بنجر کھیت یونہی پڑا رہے گا۔ اس پر قبضہ کرنے کے لئے ہمارا حریف تیار کھڑا ہے اگر پہلے تم نے ہل چلا دئے تو یہ کھیت تمہارا ہو جائے گا۔ اور اگر تم نے ہل نہ چلائے تو تمہارا حریف اس پر قابض ہو جائے گا۔"

(الفضل مورخہ ۸ رفروری ۱۹۶۱ء صـ۳)

"یہ بہت بڑی ہوشیاری اور بیداری کا وقت ہے۔ انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کرنے کا وقت ہے۔ دنوں اور مہینوں کے اندر اندر ہمیں تمام افریقہ پر چھا جانا چاہئیے۔ تا ایسا نہ ہو کہ جنگ سے فارغ ہونے کے بعد عیسائی پادریوں کا سیلاب اس ملک کی طرف امڈ آئے اور ہمارے لئے اسلام کا پھیلانا مشکل ہو جائے۔ ہمیں اس دن سے پہلے پہلے سارے ملک کو فتح کر لینا چاہئیے اور تثلیث کی بجائے خدائے واحد کی بادشاہت اس ملک میں ہمیشہ کے لئے قائم کر دینی چاہئیے۔"

(الفضل مورخہ ۸ فروری ۶۱ء صـ۳)

وعدہ جات تحریک جدید بھجوانے کی آخری تاریخ

۲۸ رفروری ۶۱ء کے بعد بھجوائے جانیوالے وعدے بعد از وقت متصور ہوں گے

ہر سال تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان سے ایک معین مدت تک احباب جماعت کے وعدے روزانہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ امسال اس مدت کی آخری تاریخ ۲۸ فروری ۱۹۶۱ء مقرر کی جاتی ہے۔ جن خطوں پر ۲۸ رفروری کی مہر ہو گی وہ بھی وقت کے اندر متصور ہوں گے۔ اس کے بعد موصول ہونے والے وعدے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعاؤں سے محروم رہیں گے۔ اس لئے جملہ احباب جماعت اس بات کی پوری تسلی فرمالیں کہ ان کے وعدے وقت کے اندر اندر مرکز کو بھجوا دیئے گئے ہیں یا بھجوا دئے جائیں گے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

آج سے سترہ برس پیشتر تعلیم الاسلام کالج قادیان کے افتتاح کے موقعہ پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک نہایت بصیرت افروز تقریر

کالج کے قیام کی اغراض اور پروفیسروں کیلئے نہایت اہم ہدایات

مختلف علوم کے ماتحت اسلام پر جو اعتراض کئے جاتے ہیں ان کا رد انہی علوم کے ذریعہ کرنے کی کوشش کرو

اس امر کو ہمیشہ یاد رکھو کہ تمام نئے علوم اور نئی تحقیقاتیں اسلام کی مؤید ہیں

ہمیں کامل یقین ہے کہ احمدیت کے بیج سے ایک ایسا تناور درخت پیدا ہونے والا ہے جس کے سایہ میں تمام دنیا آرام کریگی

(۳)

پہلے سمجھا جاتا تھا کہ حساب قطعی اور یقینی چیز ہے مگر اب نئی دریافتیں ایسی ہوئی ہیں جن کی وجہ سے حساب کے متعلق بھی شبہات پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ مگر حساب سے عام سودے والا حساب مراد نہیں بلکہ وہ حساب مراد ہے جو فلسفہ کی حد تک پہنچا ہوا ہے اور فلسفہ خود مشکوک ہوتا ہے۔ ہر زمانہ میں جو فلاسفر ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے علوم کا انکار کرنے والا

علوم جدیدہ کا منکر

قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن ابھی پچاس ساٹھ سال نہیں گزرتے کہ ایک اور فلسفی کھڑا ہو جاتا ہے۔ جو اس پہلے فلاسفر کی تحقیق کو غلط قرار دے دیتا اور نئے نظریات پیش کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس وقت جو لوگ اس کے نظریات کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں لوگ ان کے متعلق یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ وہ علوم جدیدہ کے منکر ہیں مگر پچاس ساٹھ سال نہیں گزرتے۔ کہ ایک اور فلاسفر اس تحقیق کو قدیم تحقیق قرار دے کر ایک نئی تحقیق لوگوں کے سامنے پیش کر دیتا ہے۔ اور پہلی تحقیقات کو غلط قرار دے دیتا ہے کیا تم نے کبھی دیکھا ہے کہ

خدا کا وجود

بھی غلط قرار دیا گیا ہو۔ یا کبھی کوئی نبی ایسا کھڑا ہوا ہو۔ جس نے کہا ہو کہ خدا کے متعلق لوگوں کے دلوں میں جو خیال پایا جاتا تھا وہ موجودہ تحقیق نے غلط ثابت کر دیا ہے۔ آدم سے لے کر اب تک ہمیشہ ایسے وجود دنیا میں آتے رہے ہیں جنہوں نے اپنے تجربہ اور مشاہدہ سے دنیا کے سامنے یہ حقیقت پیش کی کہ

اس دنیا کا ایک خدا ہے

اور پھر دلائل و براہین سے اس کے وجود کو ایسا ثابت کیا۔ کہ دنیا ان دلائل کا انکار نہ کر سکی۔ انہوں نے کہا کہ ہم خدا کی طرف سے کھڑے ہوئے ہیں۔ اور خدا کی ہستی کا ثبوت یہ ہے کہ وہ ہمیں کامیاب کرے گا۔ چنانچہ دنیا نے ان کی مخالفت کی۔ مگر خدا نے ان کو کامیاب کر کے دکھا دیا۔ اور اس طرح ثابت کر دیا کہ اس عالم کا حقیقتاً ایک قادر و مقتدر خدا ہے جو اپنے پیاروں سے کلام کرتا اور مخالف حالات میں ان کو کامیاب کرتا ہے۔ پس خدا کے وجود پر انبیاء کی متفقہ گواہی

ایک قطعی اور یقینی شہادت

ہے۔ جو اس کی ہستی کو ثابت کر رہی ہے۔ آج تک کوئی نبی دنیا میں ایسا نہیں آیا۔ جس نے اپنے سے پہلے آنے والے نبی کی تردید کی ہو۔ ہر سائنسدان پہلے سائنسدان کی تردید کرتا ہے۔ ہر فلاسفر پہلے فلاسفر کی تردید کرتا ہے۔ ہر حسابدان پہلے حسابدان کی تردید کرتا ہے۔ مگر انبیاء کا وجود ایسا ہے کہ ہر نبی جو دنیا میں آتا ہے۔ وہ اپنے سے پہلے آنے والے انبیاء کی تصدیق ہی کرتا ہے۔ یہ نہیں ہوتا کہ وہ ان کی تردید کرے وہ ان کی لائی ہوئی صداقتوں کو باطل ثابت کرے قرآن کریم نے اس حقیقت کو ان الفاظ میں پیش کیا تھا۔ جسے عیسائیوں نے غلطی سے نہ سمجھا اور اعتراض کر دیا کہ مصدقاً لما معکم یعنی

دنیا میں ایک ہی سلسلہ ہے

جس میں ہر آنے والا اپنے سے پہلے کی تصدیق کرتا ہے۔ اس کی تکذیب اور تردید نہیں کرتا۔ آدم سے لے کر محمد صلے اللہ علیہ وسلم تک اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر مسیح موعود تک ایک نبی بھی ایسا نہیں دکھایا جا سکتا۔ جس نے پہلے انبیاء اور ان کی لائی ہوئی صداقتوں کا انکار کیا ہو۔ بلکہ وہ ہمیشہ پہلوں کی تصدیق کرتا ہے لیکن دوسرے تمام علوم چونکہ ظنی ہیں۔ وہمی اور خیالی ہیں۔ اس لئے ہر نئی سائنس پہلی سائنس کی تردید کرتی ہے۔ اور ہر نیا فلسفہ پہلے فلسفہ کی تردید کرتا ہے۔ ہر نیا حساب پہلے حساب کی تردید کرتا ہے۔ بے شک انبیاء کی تعلیمیں منسوخ بھی ہوتی ہیں۔ مگر

منسوخ ہونا اور چیز ہے

اور ان تعلیموں کو غلط قرار دینا اور چیز ہے۔ فلسفہ والے کہتے ہیں کہ فلاں زمانہ میں جو فلسفی گزرا تھا۔ اس کا فلسفہ غلط تھا۔ کیونکہ نئی تحقیقات نے اس کو باطل ثابت کر دیا ہے۔ سائنس کی جب نئی تحقیقات ہوتی ہے۔ تو سائنسدان کہتے ہیں پہلے سائنسدانوں نے غلطی کی۔ انہوں نے فلاں فلاں مسائل بالکل غلط بیان کئے تھے۔

اسی طرح علم حساب کی جب تحقیق ہوتی ہے حساب دان یہ کہتے ہیں کہ فلاں حساب دان نے یہ غلطی کی تھی۔ اور فلاں حساب دان نے وہ غلطی کی تھی۔ لیکن

دنیا میں کبھی ایسا نہیں ہوا

کہ کوئی نبی مبعوث ہوا ہو۔ اور اس نے یہ کہا ہو کہ فلاں نبی نے غلط بات کہی تھی۔ انبیاء سابقین کی تعلیمیں بے شک منسوخ ہوتی رہی ہیں۔ مگر منسوخ ہونے کے یہ معنے نہیں تھے کہ وہ تعلیمیں غلط تھیں۔ ان تعلیموں کے منسوخ ہونے کا

صرف اتنا مفہوم ہے

کہ وہ تعلیمیں اس زمانہ کے لئے تھیں بعد کے زمانہ کے لئے نہیں تھیں۔

پس ہمیں ذاتی طور پر اس بات کی ضرورت نہیں کہ ہم سائنس اور فلسفہ اور حساب اور دوسرے علوم کے ذریعہ اسلام کی صداقت ثابت کریں۔ اسلام ان سب سے بالا ہے لیکن چونکہ دنیا میں کچھ لوگ ان

وہموں میں مبتلا

ہیں۔ اور وہ ان علوم کے رعب کی وجہ سے اسلام کی تائید میں اپنی آواز بلند نہیں کر سکتے۔ اس لئے ان کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم ایسے مرکز کھولیں اور ان کی زبان میں ان سے باتیں کرنے کی کوشش کریں۔ اور انہیں بتائیں کہ علوم جدیدہ کی نئی تحقیقاتیں بھی

اسلام کی مؤید ہیں

اسلام کی تردید کرنے والی اور اس کو غلط ثابت کرنے والی نہیں ہیں۔ یہ کام ہے جو ہمارے سامنے ہے۔ چونکہ یہ نیا کام ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہمیں اس کام میں دقتیں پیش آئیں۔ لیکن ایک وقت آئے گا جب آہستہ آہستہ ان علوم کے ذریعہ بھی اسلام کی صداقت دنیا کے کونہ کونہ میں پھیل جائے گی۔ اور لوگ محسوس کریں گے کہ علوم خواہ کس قدر بڑھ جائیں۔ سائنس خواہ کس قدر ترقی کر جائے۔ اسلام کے

کسی مسئلہ پر زد نہیں پڑ سکتی

دنیا میں ہمیشہ دشمن کے قلعہ پر پہلے گولہ باری کی جاتی ہے اور یہ گولہ باری فوج کا بہت بڑا کام ہوتا ہے۔

لیکن جب گولہ باری کرتے کرتے قلعہ میں سوراخ ہو جاتا ہے تو پھر فوج اس سرعت سے بڑھتی ہے کہ دشمن کے لئے ہتھیار ڈال دینے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہتا۔

ہم نے بھی کفر کے مقابلہ میں ایک ہتیار دکھی ہے اور

ہماری مثال بالکل ایسی ہی ہے

جیسے پرانے زمانہ کی منجنیقیں اپنے ہاتھ میں لے کر کوئی شخص موجودہ زمانہ کے مضبوط ترین قلعوں کو سر کرنے کی کوشش کرے یا غلیلوں سے دشمن کو شکست دینے کا ارادہ کرے ہم کو بھی جب دیکھنے والا دیکھتا ہے تو کہتا ہے یہ لوگ کیا کر رہے ہیں۔ وہ عظیم الشان قلعے جو کنکریٹ کے بنے ہوتے ہیں۔ جن کی تعمیر میں بڑے بڑے قیمتی مصالحے صرف ہوتے ہیں۔ جن کو ایلیون پونڈر گنز (Eleven Pounder guns) اور سیونٹی فائیو ملی میٹر گنز (seventy five m.m guns) بھی بمشکل سر کر سکتی ہیں۔ ان قلعوں کو وہ ان پتھروں یا غلیلوں سے کس طرح توڑ سکیں گے مگر جو خدا کی طرف سے کام ہوتے ہیں وہ اسی طرح ہوتے ہیں۔ پہلے دنیا ان کو دیکھتی ہے اور کہتی ہے۔ ایسا ہونا ناممکن ہے۔ مگر

پھر ایک دن ایسا آتا ہے

جب وہی دنیا کہتی ہے اس کام نے تو ہونا ہی تھا۔ کیونکہ حالات ہی ایسے پیدا ہو چکے تھے۔ جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو لوگوں نے اس وقت یہی کہا کہ ان دعووں کا پورا ہونا ناممکن ہے انہوں نے آپ کو مجنون کہا۔ انہوں نے آپ کے متعلق یہ کہا اس شخص پر نعوذ باللہ ہمارے بتوں کی لعنت پڑ گئی ہے مگر آج یورپ کے مصنفوں کی کتابیں پڑھ کر دیکھ لو وہ کہتے ہیں اگر مسلمانوں کے مقابلہ میں قیصر کی حکومت کو شکست ہو گئی۔ اگر مسلمانوں کے مقابلہ میں کسریٰ کی حکومت کو شکست ہو گئی۔ اگر مسلمانوں کے مقابلہ میں دنیا کی کوئی قوم نہیں ٹھہر سکی تو اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں وہ زمانہ ہی ایسا تھا اور اس وقت حالات ہی ایسے پیدا ہو چکے تھے جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی تائید میں تھے۔

کیا یہ عجیب بات نہیں

کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو آپ کے دعوے کو پاگل پن اور جنون سمجھا جاتا تھا۔ مگر آج یہ کہا جاتا ہے کہ اگر اس دعوے کو لوگوں نے تسلیم کر لیا تو اس میں کونسی عجیب بات ہے زمانہ کے حالات اس دعوے کے مطابق تھے اور لوگوں کی طبائع آپ کے عقائد کو تسلیم کرنے کے لئے پہلے ہی تیار ہو چکی تھیں۔ یہی احمدیت کا حال ہے جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعویٰ کیا لوگ کہتے تھے کہ ناممکن ہے کہ یہ شخص دنیا پر فتح حاصل کر سکے۔ یہ اپنی آئی آپ مر جائے گا۔ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی تک نے یہ کہہ دیا کہ میں نے ہی اس شخص کو بڑھایا تھا اور اب میں ہی اس شخص کو گراؤں گا۔

(اشاعت السنۃ جلد ۱۳ ۱۸۹۰ء)

مگر آپ کے سلسلہ کو

دن بدن ترقی ہوتی چلی گئی

یہاں تک کہ وہ شخص جسے قادیان میں بھی لوگ اچھی طرح نہیں جانتے تھے اس کی جماعت پہلے پنجاب کے مختلف حلقوں میں پھیلنی شروع ہوئی پھر پنجاب سے بڑھی اور افغانستان میں گئی۔ بنگال میں گئی۔ بمبئی میں گئی۔ مدراس میں گئی۔ یوپی میں گئی۔ سندھ میں گئی۔ بہار میں گئی۔ اڑیسہ میں گئی۔ سی پی میں گئی۔ آسام میں گئی اور پھر اس سے آگے بڑھ کر بیرونی ممالک میں پھیلنی شروع ہوئی چنانچہ انگلستان میں احمدیت پھیلی۔ جرمنی میں احمدیت پھیلی ہنگری میں احمدیت پھیلی امریکہ میں احمدیت پھیلی۔ ارجنٹائن میں احمدیت پھیلی۔ یوگوسلاویہ میں احمدیت پھیلی البانیہ میں احمدیت پھیلی۔ پولینڈ میں احمدیت پھیلی۔ زیکوسلوویکیا میں احمدیت پھیلی سیرالیون میں احمدیت پھیلی۔ گولڈ کوسٹ میں احمدیت پھیلی۔ نائیجیریا میں احمدیت پھیلی۔ مصر میں احمدیت پھیلی۔ مشرقی افریقہ میں احمدیت پھیلی۔ ماریشس میں احمدیت پھیلی۔ فلسطین میں احمدیت پھیلی۔ شام میں احمدیت پھیلی۔ روس میں احمدیت پھیلی۔ کاشغر میں احمدیت پھیلی۔ ایران میں احمدیت پھیلی۔ سٹریٹ سیٹلمنٹس میں احمدیت پھیلی۔ جاوا میں احمدیت پھیلی۔ ملایا میں احمدیت پھیلی۔ چین میں احمدیت پھیلی۔ جاپان میں احمدیت پھیلی غرض

دنیا کے کناروں تک احمدیت پہنچی

اور پھیلی اور لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ دنیا میں کچھ پاگل لوگ بھی ہوتے ہیں اگر چند پاگلوں نے احمدیت کو مان لیا ہے تو یہ کوئی عجب بات نہیں۔ مگر ابھی زیادہ زمانہ نہیں گذرے گا کہ دنیا میں احمدیت کی ایسی مضبوط بنیاد قائم ہو جائیگی کہ یہ نہیں کہا جائیگا کہ احمدیت کی فتح کی امید ایک مجنونانہ خیال ہے بلکہ کہا جائیگا کہ احمدیت کو مار دینے کا خیال ایک مجنونانہ خیال ہے وہ دن دور نہیں کہ وہی لوگ جو آج احمدیت کی ترقی کو ایک ناممکن چیز قرار دے رہے ہیں۔ جب اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے کہ احمدیت ترقی کر گئی ہے احمدیت ساری دنیا پر چھا گئی ہے احمدیت نے روحانی لحاظ سے ایک انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے تو وہی لوگ کہیں گے احمدیت کی کامیابی اور اس کی فتح کوئی معجزہ نہیں۔ اگر احمدیت فتح یاب نہ ہوتی تو کیا ہوتا اس وقت یورپ اتنا مضمحل ہو چکا تھا۔ اس وقت انسانی دماغ اتنا پراگندہ ہو چکا تھا اس وقت سائنس اپنی حد بندیوں کو توڑ کر اس طرح کا ایک فلسفہ بن چکی تھی کہ اگر احمدیت نے فتح پائی تو یہ کوئی معجزہ نہیں۔ اس وقت کے حالات ہی اس فتح کو پیدا کر رہے تھے۔

پس یہ بیج جو ہم بو رہے ہیں ہم جانتے ہیں کہ یہ دنیا میں پھیل کر رہے گا ہمیں یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ہم امید رکھتے ہیں کہ یہ بیج پھیل جائے گا۔ ہمیں یہ کہنے کی بھی ضرورت نہیں کہ ہمارا خیال ہے کہ یہ بیج کبھی ضائع نہیں ہوگا۔ ہم خدا کی طرف سے جانتے ہیں اور اس بات پر کامل یقین رکھتے ہیں کہ یہ

بیج ایسا ہے

جس میں سے ایکدن ایسا تناور درخت پیدا ہونیوالا ہے۔ جس کے سایہ میں بیٹھنے کیلئے لوگ مجبور ہونگے اور اگر وہ نہیں بیٹھیں گے تو تپتی دھوپ میں وہ اپنے دماغوں کو جھلسائیں گے اور انہیں دنیا میں کہیں آرام کی جگہ نہیں ملیگی

پس ہم جانتے ہیں کہ جس راستہ کو ہم نے اختیار کیا ہے وہ ضرور ہمیں کامیابی تک پہنچانے والا ہے کسی خیال کے ماتحت نہیں۔ کسی وہم اور گمان کے ماتحت نہیں بلکہ اس علیم و خبیر ہستی کے بتانے کی وجہ سے

یہ یقین ہمیں حاصل ہوا ہے

جو کبھی جھوٹ نہیں بولتی۔ جس کی بتائی ہوئی بات کبھی غلط نہیں ہو سکتی یہ ہو سکتا ہے کہ جن لوگوں پر اعتبار کر کے ہم نے انہیں اس کام میں پروفیسر مقرر کیا ہے۔ ان میں سے بعض نااہل ثابت ہوں مگر ان کے نااہل ثابت ہونے کی وجہ سے اس کام میں کوئی نقص واقعہ نہیں ہو سکتا۔ جس طرح دریا کے دھارے کے سامنے پتھر آ جائے تو وہ بہہ جاتا ہے مگر دریا کے دھارے کو وہ روک نہیں سکتا اسی طرح اگر کوئی شخص غلط کام کرتا ہے یا اپنے کام کے لئے کوئی غلط طریق اختیار کرتا ہے تو وہ احمدیت کے دریا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے وہ اپنی تباہی کے آپ سامان کرتا ہے۔ وہ مٹ جائے گا مگر جس دریا کو خدا نے چلایا ہے جس کی حفاظت کے لئے اس نے اپنے فرشتوں کو آپ مقرر کیا ہے دنیا کی کوئی طاقت اس کے بہاؤ کو روک نہیں سکتی۔ خواہ وہ یورپ کی ہو۔ خواہ وہ امریکہ کی ہو۔ خواہ وہ ایشیا کی ہو اور خواہ وہ دنیا کے کسی اور ملک کی ہو۔

ہمیں نظر آ رہا ہے کہ

خدا تعالیٰ کے فرشتے

یورپ میں بھی اتر رہے ہیں۔ امریکہ میں بھی اتر رہے ہیں۔ ایشیاء میں بھی اتر رہے ہیں اور ہر شخص جو اس مشن کا مقابلہ کرتا ہے۔ ہر شخص جو خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغام کو رد کرتا ہے وہ اپنی ہلاکت کے آپ سامان کرتا ہے۔ آج اور کل اور

پرسوں اور اترسوں دن گذرتے چلے جائیں گے زمانہ بدلتا چلا جائیگا۔ انقلاب بڑھتا چلا جائیگا اور تغیر وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے گا۔ روز بروز اس سلسلہ کی راہ سے روکیں دور ہوتی جائیں گی۔ روز بروز یہ دریا زیادہ سے زیادہ فراخ ہوتا چلا جائیگا۔ دریا کے دہانہ کے پاس ہمیشہ چھوٹے چھوٹے نالے ہوتے ہیں۔ جن پر سے ہر شخص آسانی کود کر گذر سکتا ہے۔ میں نے خود جہلم کے دہانہ کے پاس ایسے نالے دیکھے ہیں۔ اور میں خود بھی ان نالوں پر سے کود کر گذرا ہوں مگر آہستہ آہستہ دریا ایسا وسیع ہوتا جاتا ہے۔ کہ بڑے بڑے گاؤں اور بڑے بڑے شہر بہا کر لیجاتا ہے اسی طرح ابھی ہم دریا کے دہانے کے قریب ہیں ایک زمانہ ایسا گذرا ہے جب لوگ ہماری جماعت کے متعلق سمجھتے تھے کہ یہ ایک نالے کی طرح ہے جو شخص چاہے اس پر سے کود کر گذر جائے۔ مگر اب ہم ایک نہر کی طرح بن چکے ہیں۔ لیکن ایک دن آئیگا جب دنیا کے بڑے سے بڑے دریا کی وسعت بھی اس کے مقابلہ میں حقیر ہو جائے گی جب اس کا پھیلاؤ اتنا وسیع ہو جائے گا جب اس کا بہاؤ اتنی شدت کا ہوگا کہ دنیا کی کوئی عمارت اور دنیا کا کوئی قلعہ اس کے مقابلہ میں ٹھہر نہیں سکے گا۔ پس ہمارے پروفیسروں کے سپرد وہ کام ہیں جو خدا اور اس کے فرشتے کر رہے ہیں۔ اگر وہ دیانت داری کے ساتھ کام کریں گے تو یقیناً کامیاب ہوں گے اور اگر وہ کوئی غلطی کریں گے تو ہم یہی دعا کریں گے کہ خدا انہیں توبہ کی توفیق دے اور انہیں محنت سے کام کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔ لیکن اگر وہ اپنی اصلاح نہیں کریں گے تو وہ اس سلسلہ کی ترقی میں ہرگز روک نہیں بن سکیں گے جس طرح ایک مچھر بیل کے سینگ پر بیٹھ کر اسے تھکا نہیں سکتا۔ اسی طرح ایسے کمزور انسان احمدیت کو کسی قسم کا تھکاوٹ اور ضعف نہیں پہنچا سکیں گے۔

(باقی)

رمضان کی خاص برکات

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

رمضان کا مہینہ چند دنوں میں شروع ہونیوالا ہے یہ ایک بہت ہی مبارک مہینہ ہے جس میں کئی قسم کی برکات اور اصلاحِ نفس اور روحانی تربیت اور ترقی کے مواقع رکھے گئے ہیں۔ یہ برکات مختصر طور پر حسب ذیل ہیں:-

(۱) نماز جو سب عبادتوں سے مسلّمہ طور پر افضل ہے وہ رمضان کے مہینہ میں تہجد اور تراویح اور نوافل کے ذریعہ کئی درجہ وسیع تر اور ارفع تر ہو جاتی ہے۔ اس طرح رمضان کا مہینہ گویا عروسِ صلوٰۃ کے سنگار کا زمانہ ہے جب کہ یہ اپنے آرائشِ جمال اور زیب و زینت کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے

(۲) پھر خود روزہ یعنی سحری سے لے کر غروبِ آفتاب تک خدا کے لئے بھوک اور پیاس اور ازدواجی تعلقات سے اجتناب کرنا اپنے اندر غیر معمولی برکات اور تربیتِ نفس کا سامان رکھتا اور قربانی کا سبق سکھاتا ہے اور اس مہینہ میں اپنے غریب اور نادار بھائیوں کی غربت اور تکلیف کا احساس پیدا کرنے کا لطیف ذریعہ بھی موجود ہے۔

(۳) پھر دعا جو دراصل نماز کا اندرونی مغز اور خالق و مخلوق کے باہمی رشتہ کی سب سے بڑی کڑی ہے اس کا بھی رمضان کے مہینہ میں غیر معمولی موقعہ میسر آتا ہے کیونکہ یہ مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص مہینہ ہے جس کے متعلق خدا فرماتا ہے کہ میں اس مہینہ میں اپنے بندوں کے زیادہ قریب ہو جاتا ہوں۔ جو ہستی پہلے ہی انسان کی شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اس کے مزید قریب ہونے کی شان کا کیا کہنا ہے! مگر یاد رکھو کہ جو دعا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجنے سے خالی ہے وہ کوئی دعا نہیں۔ جو دعا اسلام اور احمدیت کی ترقی کی تمنا سے خالی ہے وہ کوئی دعا نہیں۔ جو دعا اپنی اولاد اور اپنے اہل و عیال کو نیکی کے رستہ پر تدم زن ہونے کی آرزو سے خالی ہے وہ کوئی دعا نہیں۔ بے شک خدا سے اپنے لئے اور اپنے دوستوں اور عزیزوں کے لئے ہر نعمت مانگو حتیّٰ کہ اگر تمہاری جوتی کا تسمہ ٹوٹتا ہے تو وہ بھی خدا سے مانگو مگر یہ تین دعائیں کبھی نہ بھولو کیونکہ یہ دعائیں مسلمانوں کی قومی زندگی اور اسلام کے احیاء اور نشأۃ ثانیہ کی جان ہیں۔

(۴) پھر ایک برکت رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی زیادہ توفیق ملنے سے تعلق رکھتی ہے۔ یوں تو ہر سچا مسلمان قرآن مجید پڑھتا ہے مگر رمضان میں اس کی شان بالکل نرالا رنگ اختیار کر لیتی ہے کیونکہ اس مہینہ میں گویا ہر گھر اور ہر در سے تلاوت کی آواز گونجتی ہے۔ قرآن وہ عظیم الشان خزانہ ہے جس کے متعلق ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کس محبت کے ساتھ فرماتے ہیں کہ:

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

پس دوست اس کعبہ کو کبھی نہ بھولیں۔

(۵) پھر ایک برکت رمضان کے مہینہ کی صدقہ و خیرات کی کثرت ہے۔ اسلام نے مسلمانوں کو اپنی مشکلات سے نجات پانے کے لئے اور اپنے کمزور بھائیوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے صدقہ اور امدادِ غرباء کی بے حد تاکید فرمائی ہے اور رمضان کے متعلق تو خصوصیت سے حدیث میں آتا ہے کہ رمضان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ صدقہ و خیرات میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا وہ ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔

یہ وہ پانچ عظیم الشان برکتیں ہیں جو رمضان کے مہینہ کے ساتھ خاص ہیں اور ہمارے سب بھائیوں اور بہنوں کو ان پانچوں برکتوں سے رمضان میں پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ ہمارا دین اور ہماری جماعت اور ہمارے افراد کی ترقی سے اسلام کو استحکام حاصل ہو اور محمدیوں کا قدم ایک بلند مینار پر قائم ہو جائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ رمضان کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جوں جوں رمضان کا مہینہ گذرتا ہے اس کی برکتوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے کیونکہ مومنوں کی مخلصانہ عبادتوں اور دعاؤں اور صدقہ و خیرات کی کثرت کے ذریعہ خدا گویا زمین کی طرف زیادہ سے زیادہ نیچے اترتا آتا ہے اور عشق و محبت الٰہی کی وہ بھٹی جو رمضان کے شروع میں سلگائی جاتی ہے زیادہ سے زیادہ دہکنے لگتی ہے۔ اسی لئے رمضان کا آخری عشرہ خاص برکات رکھتا ہے اور اسی لئے وہ اعتکاف یعنی دنیا سے وقتی اور جزوی انقطاع اور تبتّل الی اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور اسی لئے اسی عشرہ میں لیلۃ القدر کی رات بھی رکھی گئی ہے جس کے متعلق قرآن فرماتا ہے کہ وہ اپنی برکات میں ہزار مہینوں سے بہتر ہے پس

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

خاکسار مرزا بشیر احمد حال لاہور ۱۲/۲/۶۱

احمدیہ گرلز سکول و ممبرات ناصرات الاحمدیہ سیالکوٹ شہر کا قابل تقلید نمونہ

حضرت فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی جاری فرمودہ تحریک پر اکناف عالم میں مساجد تعمیر کروانے کے لئے جہاں جماعت کے مخلص بھائیوں میں جذبہ ترقی پذیر ہے وہاں ہماری مخلص بہنیں بھی ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں کوشاں ہیں۔ چنانچہ ہماری مخلص بہن محترمہ نصرت راشدی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر نے منی آرڈر کے ذریعہ مبلغ ۱۵۰ روپے برائے مسجد فرینکفورٹ (جرمنی) ارسال فرماتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں:

" مبلغ ۱۵۰ روپے بابت مسجد فرینکفورٹ ارسال خدمت ہیں۔ کیونکہ ہم اساتذہ احمدیہ گرلز سکول اپریل سالانہ ترقی کے موقعہ پر مسجد کے لئے جمع کر کے بھیجتی ہیں ...... یہ سارا چندہ اساتذہ کی سالانہ ترقی اور ناصرات الاحمدیہ کی کچھ ممبرات سے فراہم کیا گیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ قربانی کی توفیق ہو "

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نیک کام میں حصہ لینے والی تمام بہنوں اور بچیوں کو ہمیشہ ہمیش اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور روحانی و جسمانی ترقیات دے کر اس سے بھی بڑھ چڑھ کر خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

میرے ہم زلف مولوی غلام مصطفٰے صاحب مولوی فاضل گوجرانوالہ میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور کمزوری دن بدن بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالحق ناصر احمدیہ مسجد ننگمری)

(۲) مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب (ابن میاں سلطان احمد صاحب مرحوم درویش قادیان) عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور دیگر تمام مشکلات سے نجات بخشے۔ آمین۔

(محمود یعقوب، کاتب)

چندہ تحریک جدید ۲۷/۱ کی سو فیصدی ادائیگی کرنیوالے مجاہدین

اشاعت اسلام کے اخراجات کو اپنے ذاتی اخراجات پر مقدم رکھنے کی وجہ سے یہ مجاہدین دعاؤں کے مستحق ہیں لہذا قارئین کرام سے ان کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

- ۲۰۲ - مکرمہ بیگم صاحبہ راجہ ناصر احمد صاحب لائلپور ۶/- روپے
- ۲۰۳ - مکرمہ منورہ بیگم اہلیہ عبدالرحیم مرحوم " ۵/-
- ۲۰۴ - مکرمہ شیراں بی بی صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب " ۶/-
- ۲۰۵ - مکرم محمد سلیم صاحب " ۵/-
- ۲۰۶ - مکرمہ رحمت النساء صاحبہ بنت مولوی فضل الدین بنگوی " ۶/-
- ۲۰۷ - مکرمہ سعادت النساء " " " ۵/-
- ۲۰۸ - مکرم میاں مبارک احمد صاحب ممبر گرنٹ " ۲۰/-
- ۲۰۹ - مکرم شیخ محمد صادق صاحب منٹگمری ۱۱ پیسے
- ۲۱۰ - مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ضلعدار نہر لنک بانوالہ " ۶۵/-
- ۲۱۱ - مکرم صوفی نبی بخش صاحب مرحوم معرفت راجہ عبدالعزیز صاحب نیالہ اسٹیٹ ۹/-
- ۲۱۲ - مکرم منشی نذیر حسین صاحب چک ۱۲۶ گ ب لائلپور ۸/۵۰ پیسے
- ۲۱۳ - مکرم عنایت اللہ صاحب چک ۱۰۶ ر ب اسلامی لائلپور ۶/۶ پیسے
- ۲۱۴ - مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ نصیر احمد صاحب چک ۶ جنوبی سرگودھا ۵/-
- ۲۱۵ - مکرم شہزادہ محمد عثمان صاحب جہلم ۱۶/-
- ۲۱۶ - مکرم محمد سعید صاحب چوہدری معہ اہل وعیال جہلم ۱۲/۲۵
- ۲۱۷ - مکرم مولوی عبدالکریم صاحب " ۱۰/-
- ۲۱۸ - مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب " ۶/۲۵
- ۲۱۹ - مکرم سیٹھی محمد اسحاق صاحب " ۷/۵۰
- ۲۲۰ - مکرم ڈاکٹر نور الٰہی صاحب " ۵/-
- ۲۲۱ - مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ " ۷/-
- ۲۲۲ - مکرم ڈاکٹر عنایت علی صاحب اوکاڑہ ۲۶/-
- ۲۲۳ - مکرم میاں رحمت علی صاحب " ۳۰/-
- ۲۲۴ - مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب " ۷/۲۵
- ۲۲۵ - مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب " ۸/-
- ۲۲۶ - مکرم شیخ گلزار احمد صاحب " ۱۱/-
- ۲۲۷ - مکرم شیخ ارشاد احمد صاحب اوکاڑہ ۱۱/-
- ۲۲۸ - اہل وعیال مکرم ماسٹر حاکم علی صاحب " ۸/۵۰
- ۲۲۹ - مکرم فاضل محمود صاحب " ۶/-
- ۲۳۰ - مکرم خالد محمود صاحب " ۵/-
- ۲۳۱ - مکرم شیخ لال محمد صاحب " ۶/-
- ۲۳۲ - مکرم چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار چک ۵۵ ٹ ڈ ۲ " ۳۶۱/۵۰
- ۲۳۳ - مکرم ملک غلام نبی صاحب محمود ضلع اٹک ۱۱/-
- ۲۳۴ - والدین " " " ۱۰/۱۲
- ۲۳۵ - اہلیہ صاحبہ " " " ۵/۳۷
- ۲۳۶ - مکرم صوفی محمد اسماعیل صاحب چک ۲۷۷ ر ب لائلپور ۸/۵۰
- ۲۳۷ - مکرم فضل محمد صاحب ۵/۱۹
- ۲۳۸ - مکرم محمد اسماعیل صاحب ولد کریم بخش صاحب ۵/۵۰
- ۲۳۹ - مکرم سید محمود شاہ صاحب داؤ کینٹ ۲۲/-
- ۲۴۰ - مکرم ماسٹر جلال الدین صاحب چک ۲۷ ج ب ۷/-
- ۲۴۱ - مکرم محمد صادق صاحب " " ۱۰/-
- ۲۴۲ - مکرم ماسٹر شیر علی صاحب پڑ ہار اور حجر سرگودہا ۵/۵۰
- ۲۴۳ - مکرم نیاز احمد صاحب ددہ ضلع سرگودہا ۱۱/۵۰
- ۲۴۴ - مکرم میاں غلام احمد صاحب " ۷/۳۷
- ۲۴۵ - مکرم حاجی عبدالقادر صاحب بہرانی بستی ضلع ڈیرہ غازیخاں ۷/۴۹
- ۲۴۶ - مکرم حافظ عبدالرشید صاحب معلم وقف جدید چک ۹ شمالی سرگودہا ۷/-
- ۲۴۷ - مکرمہ فتح بی بی صاحبہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودہا ۷/۱۲
- ۲۴۸ - مکرم محمد اکبر صاحب " " " ۵/۲۵
- ۲۴۹ - مکرم سلطان احمد صاحب ایڈووکیٹ چک ۲۷ ج ب لائلپور ۵/۸۱
- ۲۵۰ - مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ ۵/۱۹
- ۲۵۱ - مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ ۵/-
- ۲۵۲ - مکرمہ اہلیہ صاحبہ ماسٹر جلال الدین صاحب ۵/۶۹

تعزیت اور ہمدردی کا شکریہ

عزیزم محترم سیٹھ خیرالدین احمد صاحب کی وفات پر بھارت اور پاکستان سے مرحوم کے رفقاء اور خاص احباب کی طرف سے بکثرت ہمدردی کے خطوط آئے ہیں۔

میں آجکل کچھ پریشانیوں کی وجہ سے فرداً فرداً جواب نہیں لکھ سکتا۔ اسلئے الفضل کے ذریعہ اپنے تمام مخلص بھائیوں کا بے حد شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ میرے غم میں شریک بھائیوں پر خدا تعالیٰ اپنے افضال نازل فرمائے اور سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ آمین۔

(غمزدہ۔ عاجز سید ارشد علی لکھنوی)

درخواست دعا — خاکسار کی نومولود بچی شدید بیمار ہے۔ کئی دن بیہوش رہنے کے بعد کل اسے ہوش آیا ہے۔ احباب کرام وسلسلہ کے بزرگان اس کی صحت کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(مرزا بشیر احمد بیگ از کراچی)

تعمیر ہال کیلئے چندہ دینے والے خدام

خدام الاحمدیہ کے ہال کی تعمیر عنقریب شروع ہو رہی ہے۔ اراکین خدام الاحمدیہ نے اس سلسلہ میں محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کی تحریک الفضل میں پڑھی ہوگی۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ خدام میں اس سلسلہ میں بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے۔ آمین

ذیل میں اس تحریک کے سلسلہ میں عطایا بھجوانے والے احباب کی پہلی فہرست درج کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ جملہ احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

- مصطفےٰ کمال صاحب بہاولپور شہر ۵۰/- روپے
- شیخ محمد ارشاد صاحب " ۵۰/- "
- میجر ایس ایم ہاشمی صاحب " ۲۰/- "
- بشیر الدین کمال صاحب " ۱۰/- "
- پیرزادہ بشیر احمد صاحب اوچ شریف ۱۰/-
- چوہدری نذیر احمد صاحب، احمد پور شرقیہ ۵/- روپے
- سید شریف احمد صاحب گجرات شہر ۵/-
- رشید احمد صاحب " ۵/-
- مسعود احمد صاحب " ۵/-
- خلیل احمد صاحب ۱۰/-

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

(۱) میرے خسر جناب سید محمد علی شاہ صاحب کاٹھ گڑھی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام مورخہ ۱۸/۱/۶۱ کو دس گیارہ بجے کے درمیان اپنے حقیقی مولا سے جاملے انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کاٹھ گڑھ کے سادات میں سے تھے۔ ۱۹۰۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر قادیان آکر بیعت کی۔ فرمایا کرتے تھے کہ کاٹھ گڑھ میں میرے ذریعہ جماعت کی ترقی ہوئی اور اردگرد بعض نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ مرحوم پرانے موصی تھے۔ فارسی کی اچھی قابلیت تھی۔ حافظہ غضب کا تھا۔ جو کتاب پڑھتے تھے بڑے غور اور انہماک کے ساتھ مطالعہ فرماتے تھے۔ کتابوں کی عبارتیں حفظ ہو جاتی تھیں مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اردو اور فارسی کلام قریباً حفظ تھا۔ عمر ۱۰۰ سال کے قریب تھی اس عمر میں بھی اخبارات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا باقاعدہ مطالعہ رکھتے تھے۔ قرآن شریف کی تلاوت اور ذکر الٰہی اور درود شریف ان کی غذا تھی۔ صاحب کشف وکرامات تھے۔ اکثر رؤیا صالحہ ہوتی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے محبت اور فدائیت کا یہ رنگ تھا کہ حضور کی بیماری کا سن کر تڑپ اٹھتے تھے۔ پہلے ریاست جموں وکشمیر میں سرکاری ملازمت کی۔ پھر نہر سرہند پر ضلع لدھیانہ اور ریاست پٹیالہ کے علاقہ میں رہے۔ پھر ہجرت کر کے قادیان آگئے اور یہاں غالباً ۱۹۲۶ء سے لیکر ۱۹۴۰ء تک انسپکٹر بیت المال رہے جون ۱۹۴۰ء میں ریٹائر کر دیئے گئے

ریٹائرمنٹ کے بعد تقسیم ملک سے قبل منٹگمری میرے پاس کئی سال رہے۔ پھر قادیان تشریف لے گئے۔ تقسیم ملک کے وقت فیروزپور تھے۔ لباس اور غذا میں سادگی رکھتے تھے۔ بڑے قانع تھے۔ پنجگانہ نماز باقاعدہ اور وقت پر ادا فرماتے تھے۔

مورخہ ۱۹/۱/۶۱ کو صرف چند احباب جماعت کے ساتھ نماز جنازہ ادا کر کے ان کی نعش یہاں امانتاً دفن کر دی گئی ہے۔ جنازہ میں صرف چند احمدی دوست تھے۔ احباب مرحوم کی نماز جنازہ ادا فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (محمد یوسف علی احمدی چک ۱۳۵/۱۶-L تحصیل خانیوال ضلع منٹگمری)

(۲) ہمارے گاؤں کے بزرگ احمدی بابا دلاور خانصاحب مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۶۰ء کو اس جہان سے رحلت فرما کر اپنے حقیقی مولا سے جاملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم موصی تھے اس لئے ان کا جنازہ دوسرے دن ربوہ پہنچایا گیا اور جنازہ کی نماز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے پڑھائی اور کندھا بھی دیا۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ مرحوم نے ۱۹۲۴ء میں بیعت کی تھی۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلےٰ درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (رانا خالد رشید خاں فرسٹ ایر چک ۹۸ ج ب ضلع لائلپور حال ربوہ)

سابقت کی روح دکھانے کی تلقین کیوں کی جاتی ہے؟

مجاہدین تحریک جدید کو خطاب فرماتے ہوئے ہمارے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں السابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش کرنا آپ کا حق ہے جسے حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔"

وعدہ تحریک جدید کی رقم ہر مجاہد نے بہرحال جلد یا بدیر ادا کرنی ہی ہوتی ہے تو پھر کیوں نہ ابتدائے سال میں اس فرض سے سبکدوش ہو کر السابقون الاولون کا مقام حاصل کر لیا جائے؟ بوجہ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت کے فرد ہونے کے یہ آپ کا حق ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

پاکستان نے ہر مرحلہ پر عربوں کے مفاد کی حمایت کی ہے

عرب لیگ پاکستان کی ممنون ہے۔ سیکرٹری جنرل کا بیان

بغداد ۱۳ فروری۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل مسٹر عبدالخالق حسونہ نے پاکستان کی طرف سے عربوں کے مفاد کی مسلسل حمایت پر شاندار الفاظ میں پاکستان کو خراج تحسین پیش کیا ہے عرب سیکرٹری جنرل نے بغداد میں پاکستان پریس ایسوسی ایشن کے نمائندے سے انٹرویو کے دوران کہا کہ پاکستان نے ہر مرحلہ پر عربوں کے مفاد کے تحفظ کی انتہائی کوشش کی ہے جس کے لئے عرب لیگ پاکستان کی ممنون ہے،

مسٹر عبدالخالق حسونہ نے کہا کہ میری دلی خواہش ہے کہ پاکستان نے آج تک ہمارے لئے جو کچھ کیا ہے اور اسوقت بھی کر رہا ہے اس کے لئے میں صدر ایوب سے ملاقات کر کے ذاتی طور پر عربوں کی طرف سے شکریہ ادا کروں انھوں نے کہا کہ اقوام متحدہ میں جب بھی فلسطین الجزائر یا عربوں کے کسی اور مسئلہ پر غور کیا گیا ہے پاکستان نے نہ صرف خود عربوں کی حمایت کی ہے بلکہ دوسرے ملکوں کو بھی عربوں کی حمایت پر آمادہ کرنے کے لئے انتہائی سرگرمی اور جوش و خروش سے کام کیا ہے،

گرل گائیڈز دولت مشترکہ کے ملکوں میں بہتر افہام و تفہیم پیدا کر سکتی ہے

قلعہ لاہور میں گرل گائیڈز ریلی سے برطانوی تاجدار کا خطاب

لاہور ۱۳ فروری برطانیہ کی ملکہ الزبتھ دوئم نے پاکستان گرل گائیڈز کو تلقین کی کہ وہ اپنی تحریک کے اعلیٰ معیار کو قائم رکھیں کیونکہ صرف اسی طریقہ سے پاکستان اور دنیا بھر کے لوگوں کی بہتر خدمت ہو سکتی ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ اب جب کہ سفر کے نئے وسائل ترقی پاکر ارزاں ہوتے جاتے ہیں پاکستان اور دولت مشترکہ کے تمام دوسرے ممالک کی گائیڈز ایک ہی جگہ کیمپ منعقد کر سکیں گی ایک دوسرے کے ہاں جلد جلد آ سکیں گی اور اس طرح وہ گائیڈ تحریک میں ایک دوسرے کی امداد اور اپنے ملکوں کے درمیان افہام و تفہیم کے زیادہ اچھے جذبات پیدا کر سکیں گی۔

ملکہ الزبتھ نے آج صوبائی دارالحکومت میں قیام کے تیسرے دن مغربی پاکستان کی گرل گائیڈز کو خطاب کرتے ہوئے گائیڈ تحریک کی تعریف کی اور کہا کہ دنیا بھر کی تقریباً ۳۰ لاکھ گرل گائیڈز ایک ہی نصب العین میں یقین رکھتی ہیں اور ایک ہی عہد کی پابند ہیں اور اس طرح بہت سی اقوام کی بچیاں بلالحاظ طبقہ و عقیدہ باہمی دوستی کے رشتہ میں بندھی ہوئی ہیں

انڈیا آفس لائبریری کی تقسیم

نئی دہلی ۱۳ فروری۔ پاکستان اور بھارت کے وزرائے تعلیم میں انڈیا آفس لائبریری کی تقسیم کے سلسلہ میں بات چیت کے بعد ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں دونوں وزراء نے اس مسئلہ پر جلد فیصلہ کی ضرورت محسوس کی ہے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دونوں وزراء نے جو فیصلے کئے ہیں ان کی روشنی میں اب دونوں حکومتوں کے افسر مزید بات چیت کریں گے یہ افسر ۳۱ جولائی تک اپنی رپورٹ پیش کریں گے جس کے بعد دونوں وزرائے تعلیم کے درمیان پھر ملاقات ہوگی اس کے بعد اس سلسلہ میں برطانوی حکومت سے مزید بات چیت ہوگی۔

مدھیہ پردیش کی ایک ریاست کے حکمران کو نظر بند کر دیا گیا

نئی دہلی ۱۳ فروری بھارتی حکومت نے مدھیہ پردیش کی ریاست بستر کے مہاراجہ پراوین چندر بھانج دیو کو معزول کر کے انہیں ان کے محل میں نظر بند کر دیا ہے مہاراجہ پراوین چندر کی جگہ ان کے چھوٹے بھائی وجے کمار بھانج دیو کو ریاست کا حکمران مقرر کیا گیا ہے۔

مہاراجہ پراوین چندر بھانج دیو کو ریاست بستر کا حکمران تسلیم کرنے کے متعلق صدر راجندر پرشاد نے سابقہ حکم واپس لے لیا ہے۔ اکتیس سالہ مہاراجہ کی معزولی کے متعلق صدر راجندر پرشاد کے حکم میں الزام عاید کیا گیا ہے کہ مہاراجہ پراوین چندر بھانج دیو فسق و فجور کی زندگی بسر کرنے کے علاوہ قابل اعتراض سرگرمیوں میں حصہ لیتے تھے۔ پندرہ ہزار مربع میل رقبہ کی ریاست کے جوان سال حکمران نے اپنی ریاست کو بھارت میں ضم کرنے کے متعلق بھارتی حکومت کے اس فیصلہ کی علانیہ مخالفت کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنا تاج و تخت واپس لینے کے لئے عدالت میں اپیل بھی کی تھی

م۔ صدر راجندر پرشاد کے حکم میں کہا گیا ہے کہ مہاراجہ بستر بے دریغ طریقہ سے اپنی دولت عیاشی پر لٹا رہے تھے۔ اس لئے بھارتی حکومت ان کی جائیداد کو ایک کورٹ آف وارڈز کی تحویل میں دینے پر مجبور ہو گئی تھی۔

صدر راجندر پرشاد کے حکم میں کہا گیا ہے کہ جب مہاراجہ بستر کی جائیداد کورٹ آف وارڈز کے انتظام میں دے دی گئی۔ تو ۳۱ سالہ مہاراجہ نے بستر کے عوام کو کھلم کھلا حکومت کے خلاف اکسانے اور انہیں تشدد اور لاقانونیت کی ترغیب دینے کی مہم شروع کر دی۔ صدر بھارت اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مہاراجہ بستر کی سرگرمیاں انتہائی قابل اعتراض ہو گئی ہیں علاوہ اس قابل نہیں رہے کہ انہیں حکمران کی حیثیت سے اپنی پوزیشن کا ناجائز فائدہ اٹھانے کی مزید اجازت دی جائے۔

بھارتی حکومت کے اس حکم سے مہاراجہ پراوین چندر بھانج تمام مراعات سے محروم ہو گئے ہیں جو انہیں بستر کے حکمران کی حیثیت سے حاصل تھیں۔ چنانچہ اب ان کا سولہ ہزار پونڈ سالانہ وظیفہ بند کر دیا گیا ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

پاکستان میں عام انتخابات یقیناً اسی سال ہونگے

نئی دہلی ۱۳ فروری پاکستان کے وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمان نے کل یہاں اعلان کیا کہ پاکستان میں عام انتخابات یقیناً سال رواں ختم ہونے سے پہلے ہوں گے۔ آپ نے پاکستان اور بھارت کے درمیان دوستانہ تعلقات پر بھی زور دیا اور کہا "اگر دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات دوستانہ ہوں تو وہ عالمی امن کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دے سکتے ہیں اور قوموں کی برادری میں خود اپنا وقار بھی بلند کر سکتے ہیں۔

مسٹر حبیب الرحمن انڈیا آفس لائبریری کی تقسیم کے سلسلہ میں بھارتی وزیر تعلیم مسٹر ہمایوں کبیر سے بات چیت کرنے کی غرض سے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ آپ میو کالج کے طلبہ اور انڈین کونسل آف ورلڈ افیئرز سے خطاب کر رہے تھے۔ مسٹر حبیب الرحمن نے بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے اغراض و مقاصد کی بھی وضاحت کی۔ اس سے پہلے مسٹر ہمایوں کبیر نے اپنی تقریر میں کہا کہ پاکستان نے تعلیم کے میدان میں بڑی ترقی کی ہے۔

پاکستانی وزیر تعلیم کل اجمیر میں تھے جہاں آپ نے میو کالج کے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان بھارت سے اپنے تعلقات بہتر بنانے کیلئے "سب کچھ کرنے کو تیار ہے" آپ نے کہا کہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو اور صدر ایوب کی حالیہ ملاقات میں کئی مسائل پر تصفیہ ہو گیا ہے اور امید ہے کہ ان دونوں عظیم رہنماؤں میں دوسرے تنازعات بھی طے ہو جائیں گے آپ نے خیال ظاہر کیا کہ دونوں ملکوں میں طلبہ اور سکالرز کے تبادلہ سے باہمی تعلقات بہت خوشگوار ہو سکتے ہیں۔ مسٹر حبیب الرحمان کل واپس دلی پہنچ گئے تھے انہوں نے شام کو پنڈت نہرو سے بھی ملاقات کی۔

کمیونسٹ چین سے بخشی کی شکایت

نئی دہلی ۱۲ فروری۔ مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے سری نگر اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کمیونسٹ چین نے بھارت کو دھوکہ دیا ہے اور بھارت کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ چین اور پاکستان کی سرحد متعین کرنے کے بارے میں دونوں ملکوں کی بات چیت کی تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے بخشی غلام محمد نے کہا کہ مسٹر منظور قادر اپنے پیش رؤوں کی طرح پانی پر نقش بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کارخانوں میں تربیتی سہولتیں مہیا کرنے کیلئے قانون نافذ کیا جائے گا

صنعتی قرضے جاری کرنے کیلئے قومی صنعتی بینک قائم کرنیکی تجویز (وزیر صنعت کا بیان)

لاہور ۱۴ رفروری، مرکزی حکومت ایسا مناسب قانون نافذ کرنے کے بارے میں غور کر رہی ہے جس کے تحت ملک کی مختلف صنعتوں کے لئے اپرنٹس ملازم رکھنا ضروری ہو جائے گا۔ اس امر کا انکشاف کل یہاں وزیر صنعت مسٹر ابو القاسم خان نے مقامی ایوان صنعت و تجارت کے اجلاس میں کیا آپ نے کہا "تربیت یافتہ افراد کی کمی پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور اسے اب اہل صنعت کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔

مسٹر ابو القاسم خان نے کہا" ماضی میں اگرچہ صنعتکاروں سے بار بار یہ اپیلیں کی گئی ہیں کہ وہ اپنے کارخانوں میں مزدوروں کی معقول تعداد کی تربیت کے مواقع پیدا کریں لیکن یہ اپیلیں بے اثر ثابت ہوئیں ہیں آپ نے بتایا کہ مجوزہ قانون کے تحت کسی کارخانے کے سائز و اہمیت کے مطابق اس کے لیے اپرنٹسوں کی تعداد مقرر کر دی جائے گی وزیر صنعت نے کہا کہ حکومت پاکستان مصنوعات کے معیار کی اصلاح اور پیداوار بڑھانے کے لیے بھی مناسب قانون نافذ کرنے کے بارے میں غور کر رہی ہے۔

وزیر صنعت نے انکشاف کیا کہ پاکستان کی صنعتی مالی کارپوریشن کو عنقریب قومی صنعتی بنک میں تبدیل کر دیا جائے گا تاکہ درمیانے اور چھوٹے درجہ کی قرض کی ضروریات پوری ہو سکیں آپ نے صنعتوں کی ترقی کے لئے قرضہ کی سہولتوں کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے تجارتی بنکوں کو پہلے ہی غیر منقولہ املاک کی کفالت پر قرضے دینے کی اجازت دے رکھی ہے صنعتی قرضوں اور سرمایہ کاری کی کارپوریشن عام سیونگ بنک کا کاروبار بھی کرے گی آپ نے تاجروں اور صنعت کاروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنا بے کار سرمایہ اس بنک میں جمع کرائیں تاکہ اسے صنعتوں کی ترقی کے لئے استعمال کیا جا سکے، آپ نے امید ظاہر کی کہ کارپوریشن بین الاقوامی اداروں سے بھی سرمایہ حاصل کرے گی۔

اوقاف کے آرڈی نینس کو جائز قرار دے دیا گیا

لاہور ۱۴ رفروری۔ زون بی کے ناظم مارشل لاء لیفٹیننٹ جنرل بختیار رانا نے مارشل لا کا ایک نیا حکم جاری کر کے مغربی پاکستان کے وقف جائدادوں کے آرڈیننس مجریہ ۱۹۵۹ء کو جائز قرار دے دیا ہے یاد رہے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گجرات نے حال ہی میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ یہ آرڈیننس ناجائز کالعدم اور غیر موثر ہے آج سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ اگر اس آرڈی ننس کو جائز قرار دینے کے لئے ضروری اقدامات نہ کئے جاتے تو وہ تمام اصلاحی اور مفید کاروائیاں اکارت جاتیں جو اس آرڈی ننس کے تحت کی گئیں تھیں۔

مارشل لا کے نئے حکم میں بتایا گیا ہے کہ مفاد عامہ کے پیش نظر یہ بات ضروری ہے کہ وقف جائیدادوں کے آرڈی ننس مجریہ ۱۹۵۹ء پر ہر قسم کی مداخلت کے بغیر عمل کیا جائے لہذا کسی عدالت کے فیصلہ یا حکم کے علی الرغم وقف جائیدادوں کا آرڈی ننس ہر اعتبار سے جائز سمجھا جائے گا اور اسے کسی بنا پر اور کسی طرح بھی کسی عدالت حتیٰ کہ ہائیکورٹ اور سپریم کورٹ میں بھی چیلنج نہیں کیا جا سکیگا، عدالتوں کے دائرہ اختیار پر یہ پابندی ۱۷ را پریل ۱۹۵۹ء سے موثر سمجھی جائیگی آرڈی ننس کے شیڈول کے تحت جو قوانین منسوخ کئے گئے تھے وہ شیڈول کے کالم ۲ میں مندرج تاریخوں سے بدستور منسوخ رہیں گے۔

ترقیاتی امداد کے مذاکرات کا آخری دور

راولپنڈی ۱۴ رفروری معلوم ہوا ہے کہ عالمی بنک کے ماہروں کی جماعت ترقیاتی منصوبوں کے لیے غیر ملکی امداد کی فراہمی کے سوال پر مرکزی حکام سے بات چیت کرنے کے لیے ۱۵ ر فروری کو راولپنڈی آئے گی۔

تقریب رخصتانہ

ربوہ مورخہ ۱۳ رفروری ۱۹۶۱ء بروز دوشنبہ بعد نماز عصر یہاں صادقہ قدسیہ صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا نکاح ۲۹ ر دسمبر ۱۹۵۸ء کو قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ شیخوپورہ ابن مکرم ماسٹر محمد علی صاحب اظہر کے ہمراہ پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان اور دیگر مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے پہلے مکرم حافظ محمد اعظم صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی بعد ازاں مجیب الرحمٰن صاحب درد نے نظم "محمود کی آمین" کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے آخر میں حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دین و دنیا میں ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ٹوکیو ۱۴ رفروری۔ جاپان کی بین الاقوامی صنعت و تجارت کی وزارت نے ایک منصوبہ مرتب کیا ہے جس کے مطابق جاپان کے بیس کروڑ ین (جاپانی سکہ) کے خرچ سے پاکستان میں ٹیکسٹائل کے دو کارخانے قائم کئے جائیں گے +

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیز عبد الرشید ظفر ایم اے میڈیکل سوشل افیسر سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی کا نکاح مس امۃ المجید رحمان ایم اے۔ بی ٹی لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ بنت ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب غلہ منڈی کے ساتھ چار ہزار حق مہر پر محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے سات فروری ۱۹۶۱ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھا احباب سلسلہ سے اور نیز صحابہ کرام و درویشان سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

بشیر احمد قریشی مالک عزیز کمشن شاپ پرانی غلہ منڈی لائلپور

(۶۷/۲)

بون ۱۴ رفروری مغربی جرمنی کی راکٹ ڈیویلپمنٹ ایسوسی ایشن نے کل بحر شمالی میں دو خاص راکٹ چھوڑے ان راکٹوں کی رفتار آواز سے بھی تیز بتائی جاتی ہے۔

درخواست دعا

میری بھاوج محترمہ سیدہ صفیہ بیگم صاحبہ (اہلیہ محترم صاحبزادہ عبد السلام صاحب مرحومؓ) کے کینسر کا عنقریب اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہونے والا ہے۔ لہذا صحابہ کرام سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ الصلوۃ والسلام، درویشان قادیان دار الامان اور جماعت کے تمام بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب بنا کر صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ "جزاکم اللہ احسن الجزاء"

والسلام خاکسار صاحبزادہ محمد طیب لطیف ربوہ (ابن حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف شہیدؓ کابل)

الفضل آپ کا قومی آرگن ہے اور اس کی اشاعت بڑھانا آپ کا قومی فرض ہے۔ مینجر